49707 ـ بے پرد لڑکی سے شادی کی رغبت رکھنا

سوال

میں عرب نوجوان ہوں اور اپنی عرب ثقافت یا جسے حسن خلق اور ادب کا نام دیا جاتا ہے پر قائم ہوں، لیکن یہ اسلامی التزام کے ساتھ کوئی صلہ نہیں رکھتا، وہ اس طرح کہ ہمارے رسم و رواج موسیقی و مرد و عورت کا اختلاط اور سودی بنکوں کے ساتھ لین دین کوئی تعارض نہیں رکھتے، میں نے اپنے ہی رسم و رواج قائم رکھنے والی ایك لڑکی سے منگنی کی ہے اس کا خاندان بہت مدت سے ہمارے دوست خاندان میں سے ہے، سب ہی اس شادی کی مبارك دیتے ہیں، جو کہ ہم میں معروف ہے، ہم دونوں ہی اچھے اخلاق کے مالك ہیں، افسوس کے ساتھ مشکل یہ درپیش ہے کہ جب سے میں نے اسلام میں شادی کے احکام کا مطالعہ شروع کیا ہے، میں نے عورتوں کے ساتھ اختلاط میں کمی اور مسجد میں نماز کی ادائیگی، اور داڑھی بڑھانی شروع کر دی ہے، اور سودی بنکوں کے ساتھ لین دین بھی ختم کر دیا ہے، اور موسیقی بھی نہیں سنتا.

اس بنا پر اب دونوں خاندان ہی مجھے تشدد پسند اور بنیاد پرست قرار دینے لگے ہیں، مگر وہ جس پر میرا رب رحم کرے، اور اب وہ اس لڑکی کو بھی مجھ سے ڈرانے اور خوفزدہ کرنے لگے ہیں، حالانکہ وہ مجھ سے بہت زیادہ محبت کرتی ہے، اور کئی بار اس نے سب کے سامنے اس کی صراحت بھی کی ہے.

لڑکی بھی اسلامی تعلیمات کا التزام کرنا چاہتی ہے، لیکن وہ بعض اشیاء مثلا نقاب پہننا یا چہرہ ڈھانپنے کی استطاعت نہیں رکھتی، خاندان والوں کے لیے طبعی طور پر یہ اشیاء تشدد اور غلو فی الدین شمار کی جاتی ہیں، تو کیا میں ایسی لڑکی کو چھوڑ دوں جو اخلاق حیمدہ کی مالك ہے، اور ادب والی بھی ہے، اور نماز اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ دعاؤں اور اذکار کا بھی التزام کرتی ہے، اور اسلامی تعلیمات کے التزام کی کوشش کرتی ہے، اور مجھ سے محبت بھی کرتی ہے، اور اس علانیہ طور پر بھی کہتی ہے، مجھے چھوڑنا نہیں چاہتی، لیکن بعض دینی امور مثلا چہرے کا پردہ نہیں کر سکتی، میں ایسی لڑکی کو چھوڑ کر کوئی اور ملتزم لڑکی تلاش کروں، لیکن مجھے اس کے خاندان اور اس کے سلوك کا علم نہ ہو، اور اس کے متعلق میرا حکم صرف اس سے جان پہچا نرکھنے والوں سے سن کر ہی ہو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحان و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو اپنے دین پرثابت قدم رکھے، اور ہمیں اور آپ کو زیادہ

سے زیادہ اطاعت کرنے اور استقامت کی توفیق نصیب فرمائے.

جس کے متعلق آپ نے سوال کیا ہے اس میں آپ کے لیے بہتر یہی ہے کہ آپ اسی لڑکی سے شادی کریں جس کی جانب آپ کا دل مائل ہے، اور اس کا دل آپ کی جانب مائل ہے، اور اسمیں کوئی ایسا عیب بھی نہیں جس کی بنا پر آپ اسے قبول نہ کریں، اس معاملہ میں صرف اتنا ہے کہ آپ کو تھوڑا بہت خیال اور دیکھ بھال اور حقیقی اسلامی تربیت کرنے کی ضرورت ہے تا کہ وہ اللہ تعالی کے احکام کو قبول کرے، اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کر دے.

اور شادی کے بعد اس میں سے بہت کچھ آ جائیگا، اور خاص کر جب آپ اس کے ساتھ حسن معاشرت، اور اچھی صحبت اختیار کرینگے، اور جب آپ اس کے ماحول کو اس سے اچھے اور بہتر ماحول میں بدلینگے، ہم آپ کو اسی کی نصیحت کرتے ہیں، اور اسی پر ابھارتے ہیں.

اور اپنے دین سے محبت کرنے، اور خاوند کی اطاعت و فرمانبرداری کرنے والی عورت کے لیے کوئی ایسا مانع نہیں جو اسے اس کے لباس کے متعلق اللہ تعالی کے احکام کو قبول اور تسلیم کرنے میں مانع ہو، اور خاص کر جب یہ چیز اس کے ساتھ خاوند کی محبت اور احترام میں اضافہ کا باعث بنتی ہو.

ہو سکتا ہے کہ اس کے لیے نقاب نہ پہننے کا سبب بعض جاہل اور خواہشات کے پیچھے چلنے والوں کی یہ تہمت ہو کہ اسے اسلام نہیں لایا بلکہ نقاب پہننا اور چہرہ ڈھانپنا دور جاہلیت کی موروثی عادت ہے، اس لیے آپ اس کے سامنے عورت کے لیے چہرہ ڈھانپنے کا حکم بیان کریں، اور کتاب و سنت سے اس کے دلائل بھی اس کے سامنے رکھیں، اور یہ بتائیں کہ اس کی مشروعیت پر علماء کرام کا اتفاق ہے.

اور اسے ان صحابیات کی بھی یاد دلائیں جنہوں نے پردہ کی آیات نازل ہونے کے بعد چہرہ ڈھانپنے اور اپنے اوپر اوڑھنے کے لیے چادروں کو پھاڑ لیا تھا، اور اسے اچھی اور نیک و صالح سہیلیاں بنانے دیں، اور اس کے علم میں لائیں کہ یہ دنیا ختم اور زائل ہونے والی ہے، اور ہم میں سے ہر ایک شخص عنقریب اپنے رب و پروردگار کے سامنے اپنے اعمال لے کر پیش ہونے والا ہے.

اور نہ تو آپ کے لائق ہے اور نہ ہی اس لڑکی کے لائق ہے کہ وہ اپنے خاندان والوں کی بات کا اہتمام کریں، اور وہ ان پر اپنا فیصلہ شریعت کے خلاف ٹھونسیں، اس طرح کا ماحول اور معاشرہ جو نہ تو اسلامی احکام کا علم رکھتا ہو، اور نہ ہی شریعت اسلامی کی اطاعت و فرمانبرداری اور اس میں غلو کے اندر فرق کر سکتا ہو، اس معاشرے اور ماحول کی رائے متعبر نہیں، اور نہ ہی اصلاح اور استقامت اختیار کرنے والے پر ا سکا حکم قبول کرنا لازم ہے.

اور اگر آپ کی بیوی شرعی حکم کو قبول کرتے ہوئے چہرہ نہیں ڈھانپتی تو آپ اس کے متعلق صبر سے کام لیں، اور آپ اپنے علاوہ کسی دوسرے طریقہ سے اس کو یہ شرعی حکم پہنچائیں، اس کے لیے آپ کسی دعوت دین دینےوالی

مبلغہ عورت سے معاونت سے سكتے ہيں، يا پھر اس موضوع كے متعلقہ كسى متعبر اور ثقہ عالم دين كى كتاب اور كيسٹ بھى استعمال كر سكتے ہيں.

اور آپ اللہ تعالى سے مدد طلب كريں، اور يہ دعا كرتے رہيں كہ وہ آپ تو پروردگار كى رضامندى و خوشنودى كے مطابق ايك اچھا اور صالح خاندان اور گھرانہ بنانے كى توفيق نصيب فرمائے، اور اس ميں معاونت كرے.

آپ سوال نمبر (21134) كے جواب كا مطالعہ كريں، اس ميں كتاب و سنت كے دلائل كے ساتھ ثابت كيا گيا ہے كہ چہرہ ڈھانپنا واجب ہے.

اور آپ سوال نمبر (20343) كے جواب كا بھى مطالعہ كريں، اس ميں خاوند كے ليے بيوى كو نصيحت كرنے كے وجوب اوراس كے طريقہ بيان ہوئے ہيں.

اللہ تعالى ہى توفيق نصيب كرنے والا ہے.

واللہ اعلم .